نقد و نظر

خطبات از مولنا عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری حجم ۳۶ صفحات قیمت ۳ ر۔ ملنے کا پتہ، مکتبہ سیفیہ مونگیر

یہ خطبات آیۂ شریفہ:۔ اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ۔ وَالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ، کی تفسیر ہیں۔ مشہور مناظر مسٹر محمود دہرم پال بی۔ اے نے اپنی ایک تقریر میں بیان کیا تھا کہ "جب کوئی مسلمان زنا میں مبتلا ہوجاتا ہے تو اس پر اس کی باعصمت اور عفیف بیوی حرام ہوجاتی ہے" اور اس قول پر اس آیۂ معظمہ سے استدلال کیا تھا۔ مولنا موصوف نے اسی غلط خیال کی تردید کی ہے، اور حق یہ ہے کہ تحقیق کا حق ادا کردیا ہے۔

رہنمائے قرات مرتبہ جناب سید سردار علی شاہ صاحب۔ حجم ۱۳ صفحات۔ قیمت ۸ ر ملنے کا پتہ:۔

سید رحمت علی شاہ۔ مسلم جنرل بک ایجنسی۔ لاہور۔

فن قرات ان فنوں میں سے ہے جس کا جاننا ہر قرآن خوان کیلئے ضروری ہے۔ یہ فن محض کتابی نہیں ہے لیکن جہانتک اصول و قواعد کا تعلق ہے کتابوں سے کچھ نہ کچھ مدد ضرور ملتی ہے اردو میں اسی فن پر چند رسالے شائع ہوچکے ہیں۔ یہ رسالہ جناب مرتب نے اس طریق پر مرتب کیا ہے کہ بغیر استاد کے بھی اس فن کی تحصیل میں مدد دے سکے۔

ہدایۃ الوریٰ فی تشریح الربوا از مولنا محمد نقی صاحب۔ حجم ۲۶ صفحات قیمت ا ر ملنے کا پتہ، انجمن اصلاح المسلمین مالیگاؤں ضلع ناسک

اس رسالہ میں مولنا ممدوح نے عقلی و نقلی دلائل سے سود کی تمام اقسام کی حرمت پر بحث کی ہے، اور آخر میں دار الحرب و دار الاسلام کی حدود پر کلام کیا ہے کہ جو لوگ سود خواری کے لئے ہندوستان کو دار الحرب سمجھتے ہیں انہیں معلوم ہوجائے کہ دار الحرب و دار الاسلام کی شرعی حیثیت کیا ہے،

قادیانی مذہب مولفۂ الحاج مولوی محمد الیاس برنی صاحب ایم اے ال ال (علیگ) استاذ معاشیات کلیۂ جامعۂ عثمانیہ حیدرآباد - دکن حجم ۲۰۶ صفحات بلا قیمت -

مذہبی مناظرہ کی کتابوں میں عموماً عیب ہوتا ہے کہ لکھنے والے اپنے مذہبی جوش میں مذہب مخالف کے پیشواؤں پر سب وطعن کرنے لگتے ہیں، اور دل آزار زبان استعمال کرکے اس مقصد (احقاق حق اور ہدایت) کو ہاتھ سے کھو دیتے ہیں جس کے لئے دراصل مناظرہ کیا جاتا ہے۔ خصوصیت کیساتھ مناظرہ کا یہ رنگ ان مباحثات میں بہت ہی زیادہ بدنمائی کے ساتھ دیکھا گیا ہے جو سالہا سال سے قادیانی جماعت اور اہل السنت کے درمیان ہوتے رہے ہیں۔ ابتک اس سلسلہ کی کوئی ایسی کتاب ہماری نظر سے نہیں گذری ہے جس میں متانت سنجیدگی اور معقولیت کے ساتھ احقاق حق کی کوشش کی گئی ہو۔ الحمد للہ کہ جناب برنی صاحب کا یہ رسالہ اس عیب سے بالکل پاک ہے، اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس باب میں یہ پہلی تحریر ہے جس کو موافق اور مخالف سب ٹھنڈے دل سے پڑھکر سکون قلب کے ساتھ رائے قائم کرسکتے ہیں۔ جناب مؤلف نے اس رسالہ میں اپنی طرف سے بہت کم لکھا ہے۔ زیادہ تر مرزا غلام احمد صاحب اور ان کے خلفاء اور متبعین کی تحریریں ایک ترتیب خاص کے ساتھ جمع کردی ہیں، اور ان پر جو کچھ اظہار رائے کیا ہے وہ مختصر ہے اور تہذیب و متانت کے ساتھ ہے۔ یہ مولف کے حسن نیت کی دلیل ہے کہ انہوں نے اس رسالہ کو بلاقیمت شائع کیا، اور کسی مالی منفعت کا ذریعہ نہیں بنایا۔

ہدایات حج از جناب محمد نجدی صاحب - جامعۂ ملیہ قرول باغ دہلی ضخامت ۴۰ صفحہ - غالباً بلاقیمت -

اس رسالہ میں ۱۳۵۲ھ کے لئے سفر حج کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ اگرچہ ابتدا میں ملک ابن سعود کی تعریف و توصیف کرکے اس کو ایک طرح کی سیاسی دعایت کا رنگ دے دیا گیا ہے جس کی اس قسم کے رسالہ میں ضرورت نہ تھی لیکن آخر میں جو معلومات درج کی گئی ہیں وہ یقیناً حجاج کے لئے مفید ہونگی۔ جو اصحاب اس سال حج کا قصد رکھتے ہوں وہ اس کو مولف سے منگا سکتے ہیں۔